السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم فاضل آدمی کو دوران سفر راستہ میں کچھ نقدی ملی جس کا وہاں کوئی مالک نہ تھا، اب سوال یہ ہے کہ وہ شخص اس نقدی کا کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص پر لازم ہے کہ ان دوشہروں میں جو اس راستے پر واقع ہیں جہاں سے رقم ملی ہے نیز ان کے علاوہ دیگر ایسے شہر، جن کے باشندوں کے متعلق یہ گمان ہو کہ یہ رقم ان میں سے کسی کی ہوسکتی ہے۔ وہاں لوگوں کے مجموں میں اس رقم کا اعلان کرے۔

اگر ایک سال تک اعلان کرنے کے باوجود اس کا مالک نہ ملے تو لقطہ اٹھانے والا مالک بن جاتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ رقم اپنے پاس رکھے حتیٰ کہ اس کے مالک کو تلاش کرلے یا پھر اس کی طرف سے صدقہ کردے، اگر صدقہ کرنے کے بعد مالک مل جائے تو اسے ساری بات بتادے، وہ صدقہ کرنے پر راضی ہوجائے تو بہت بہتر اور اگر وہ اس پر اعتراض کرے تو اتنی ہی رقم سے اسے اپنے پاس سے ادا کردے اور وہ صدقہ اس کی طرف سے ہوجائے گا، یا اسے اپنے دیگر مال کی طرح خرچ کرلے اور جب اس کے اصل مالک کا پتہ چل جائے تو اسے اپنی طرف سے ادا کردے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص29

محدث فتویٰ